

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي	كِتَابِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
بعض ان کے	نزدیک ترین	ساتھ بعض کے	بچ	کتاب	اللہ کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝

رکوعاتها ۱۶

۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳

آياتها ۱۲۹

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّن

بَرَاءَةٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	الَّذِينَ	عَاهَدْتُمْ	مِّن
بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی کہ	عہد باندھا تم نے	سے

(اے اہل اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری

الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا

الْمُشْرِكِينَ	فَسِيحُوا	فِي	الْأَرْضِ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَاعْلَمُوا
مشرکوں	پس پھرو	بچ	زمین کے	چار	مہینے	اور جانو

(اور جنگ کی تیاری) ہے ۝ تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ

أَنْتُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝

أَنْتُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهُ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	مُخْزِي	الْكَافِرِينَ
یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو

تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ۝

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ

وَأَذَانٌ	مِّنَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللَّهُ
اور پکارتا ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	لوگوں کی	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں

بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

بَرِيءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ	وَ	رَسُولُهُ	فَإِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	سے	مشرکوں	اور	رسول اس کا بھی	پس اگر	توبہ کرو تم	پس وہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَأِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

وَأِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَأَعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهُ	وَبَشِّرِ	الَّذِينَ
اور اگر	پھر جاؤ	پس جانو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ

اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو

كُفِّرُوا وَابْعَاذِ آلِيْمٍ ۚ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ

كُفِّرُوا	بِعَاذِ	آلِيْمٍ	إِلَّا	الَّذِينَ	عَاهَدْتُمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِينَ
کافر ہوئے	عذاب	درد دینے والے کے	مگر	وہ لوگ کہ	عہد باندھا تھا تم نے	سے	مشرکوں

دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ۛ) البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَتْهُمَا

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوا	شَيْئًا	وَلَمْ	يُظَاهِرُوا	عَلَيْكُمْ	أَحَدًا	فَأَتَتْهُمَا
پھر	نہ	کم کیا انہوں نے تم سے	کچھ	اور نہ	مدد کی	اوپر تمہارے	کسی کو	پس پورا کرو

نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

إِلَيْهِمْ عَاهَدْتُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۚ

إِلَيْهِمْ	عَاهَدْتُمْ	إِلَىٰ	مُدَّتِهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِينَ
طرف ان کی	عہد ان کا	تک	مدت ان کی	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو

اُن کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۛ)

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ

فَإِذَا	انْسَلَخَ	الْأَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِينَ	حَيْثُ
پس جب	تمام ہو جائیں	مہینے	امن کے	پس مارو	مشرکوں کو	جہاں

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَجَدْتُهُمْ وَخَذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُهُمْ	وَ	خَذُوهُمْ	وَ	احْصُرُوهُمْ	وَاقْعُدُوا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	واسطے ان کے	ہر

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھے

مَرَصِدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا

مَرَصِدٍ	فَإِنْ	تَابُوا	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا	الزَّكَاةَ	فَخَلُّوا
گھات کی جگہ	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو	پس چھوڑ دو

رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کی راہ

سَبِيلَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ

سَبِيلَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَ	إِنْ	أَحَدٌ	مِّنَ
راہ ان کی	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	سے

چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور اگر کوئی مشرک تم سے

الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ

الْمُشْرِكِينَ	اسْتَجَارَكَ	فَأَجِرْهُ	حَتَّىٰ	يَسْمَعَ	كَلِمَ	اللَّهِ	ثُمَّ	ابْلِغْهُ
مشرکین میں	پناہ مانگے تجھ سے	پس پناہ دے اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچا دے اس کو

پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اُس کو امن کی جگہ

مَأْمَنَهُ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۖ كَيْفَ يَكُونُ

مَأْمَنَهُ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُونَ	كَيْفَ	يَكُونُ
جگہ امن کی میں	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	ایک قوم ہے	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہو

واپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ۖ بھلا مشرکوں کے لیے

لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

لِلْمُشْرِكِينَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُولِهِ	إِلَّا	الَّذِينَ
واسطے مشرکوں کے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	اس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

(جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں

عَهْدَاتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ

عَهْدَاتُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوا	لَكُمْ
عہد کیا تھا تم نے	نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	سیدھے رہیں	واسطے تمہارے

کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم

فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَإِنْ

فَاسْتَقِيمُوا	لَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِينَ	كَيْفَ	وَ	إِنْ
پس سیدھے رہو تم	واسطے ان کے	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	پرہیز گاروں کو	کیوں کر رہے صلح	اور	اگر

بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷﴾ (بھلا ان سے عہد)

يُظْهِرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۖ يُرْضَوْكُمْ

يُظْهِرُوا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوا	فِيكُمْ	إِلَّا	وَّ	لَا	ذِمَّةٌ	يُرْضَوْكُمْ
وہ قابو پائیں	تم پر	نہ	رعایت کریں	بچ تمہارے	قربت کا	اور	نہ	عہد کا	خوش کرتے ہیں تم کو

کیونکہ (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پائیں تو نہ قربت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں

بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۚ وَآكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا

بِأَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَأْبَىٰ	قُلُوبُهُمْ	وَآكْثَرُهُمْ	فَسِقُونَ	اِشْتَرَوْا
ساتھ اپنے منہوں کے	اور	انکار کرتے ہیں	دل ان کے	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	مول لیتے ہیں

خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۸﴾ یہ اللہ کی آیتوں

بَايَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فِصْدًا ۖ عَنِ سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

بَايَاتِ	اللَّهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	فِصْدًا	عَنِ	سَبِيلِهِ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا
بے لاشانیوں	اللہ کے	مول	تھوڑا	پس باز رکھتے ہیں	سے	اس کی راہ	بیشک وہ	برا ہے	جو کچھ کہ	تھے وہ

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے

يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

يَعْمَلُونَ	لَا	يَرْقُبُونَ	فِي	مُؤْمِنٍ	إِلَّا	وَّ	لَا	ذِمَّةٌ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
کرتے	نہیں	رعایت کرتے ہیں	بچ	کسی مسلمان کے	قربت کا	اور	نہ	عہد کو	اور یہ لوگ	وہی ہیں

ہیں برے ہیں ﴿۹﴾ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تورشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُونَ ﴿۱۰﴾ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

الْمُعْتَدُونَ	فَإِنْ	تَابُوا	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا	الزَّكَاةَ
حد سے نکل جانے والے	پس اگر	توبہ کریں	اور	قائم رکھیں	نماز کو	اور	دیں	زکوٰۃ کو

تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَنُقِصْلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّينِ	وَنُقِصْلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ
پس بھائی ہیں تمہارے	بیچ	دین کے	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں	نشانیوں	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں

تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾

وَإِنْ تَكْفُرُوا أَتْيَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوْا فِي دِينِكُمْ

وَ	إِنْ	تَكْفُرُوا	أَتْيَانَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ	طَعْنُوْا	فِي	دِينِكُمْ
اور	اگر	توڑ دیں	قسمیں اپنی	پیچھے	عہد اپنے سے		طعن کریں	بیچ	دین تمہارے کے

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں

فَقَاتِلُوا أَیَّةَ الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿۱۲﴾

فَقَاتِلُوا	أَیَّةَ	الْكُفْرِ	إِنَّهُمْ	لَا	أَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُونَ
پس لڑو تم	سرداروں	کفر کے سے	بیچک وہ لوگ	نہیں	قسمیں	واسطے ان کے	تاکہ وہ	بازر ہیں

تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں، عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں ﴿۱۲﴾

أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهُمْ أَبَا خَرَاَجِ الرِّسُولِ

أَلَا	تَقَاتِلُونَ	قَوْمًا	نَّكَثُوا	أَيْمَانَهُمْ	وَهُمْ	أَبَا خَرَاَجِ	الرِّسُولِ
کیا نہ	لڑو گے تم	اس قوم سے کہ	توڑا انہوں نے	قسموں اپنی کو	اور قصد کیا	نکال دینے	پیغمبر کا

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (اللہ) کے جلا وطن کرنے کا

وَهُمْ بَدَأُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَ اللَّهَ ۚ فَأَلْحَقُ أَنْ

وَهُمْ	بَدَأُوكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	أَتَخْشَوْنَ	اللَّهَ	فَأَلْحَقُ	أَنْ
اور	وہ	شروع کیا انہوں نے	پہلی	بار	کیا ڈرتے ہو تم ان سے	پس اللہ	بہت ہتھ دار ہے کہ

عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو

تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ

تَخْشَوْهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	قَاتِلُوهُمْ	يُعَذِّبُهُمُ	اللَّهُ
ڈرو تم اس سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	لڑو ان سے	عذاب کرے ان کو	اللہ

حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ﴿۱۳﴾ ان سے (خوب) لڑو، اللہ ان کو

بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْرِجُهُمْ وَيُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

بِأَيْدِيكُمْ	وَيُخْرِجُهُمْ	وَيُنْصِرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَيُشْفِ	صُدُورَ	قَوْمٍ
ساتھ ہاتھوں تمہارے کے	اور رسوا کرے ان کو	اور مدد دے تم کو	اوپر ان کے	اور	شفادے	سینے

تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَيَذْهَبُ غِيْظُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ

مُؤْمِنِينَ	وَيَذْهَبُ	غِيْظُ	قُلُوبِهِمْ	وَيَتُوبُ	اللَّهُ	عَلَى مَنْ
ایمان والے کے کو	اور	دور کرے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	پھر آتا ہے

شفا بخشنے گا ﴿۱۴﴾ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔

يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَنْ يَعْلَمَ

يَشَاءُ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تُتْرَكُوا	وَلَنْ	يَعْلَمَ
چاہتا ہے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	چھوڑے جاؤ	اور

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ

اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

اللَّهُ	الَّذِينَ	جَاهَدُوا	مِنْكُمْ	وَلَمْ	يَتَّخِذُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهُ
اللہ نے	ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور	نہیں	پکڑتے	سوائے اللہ کے

نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ

وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾

وَلَا	رَسُولِهِ	وَلَا	الْمُؤْمِنِينَ	وَلِيجَةً	وَاللَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست	اور	اللہ

اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۶﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِينَ	أَنْ	يَعْمُرُوا	مَسْجِدَ	اللَّهِ	شَاهِدِينَ	عَلَىٰ
نہیں	لائی	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	حالات گواہی دیتے ہیں	اوپر

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۖ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ

أَنْفُسِهِمْ	بِالْكَفْرِ	أُولَٰئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
جانوں اپنی کے	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	ناپید ہوئے	عمل ان کے	اور بیچ	آگ کے	وہ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ

خُلِدُوا ۖ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

خُلِدُوا	وَالْيَوْمِ	إِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسْجِدَ	اللَّهِ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
بیش رہنے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں	آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن

میں رہیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان

الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ

الْآخِرِ	وَأَقَامَ	الصَّلَاةَ	وَ	آتَى	الزَّكَاةَ	وَلَمْ	يَخْشَ	إِلَّا	اللَّهَ
آخرت کے	اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور	نہیں ڈرتے	مگر	اللہ سے

لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسَىٰ	أُولَٰئِكَ	أَنْ	يَكُونُوا	مِنَ	الْمُهْتَدِينَ	أَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
پس نزدیک ہے	یہ لوگ	یہ کہ	ہوں	سے	راہ پانے والوں میں	کیا کیا ہے تم نے	پانی پلانا

یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں ﴿۱۸﴾ کیا تم نے حاجیوں کو

الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

الْحَاجِّ	وَعِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور خدمت کرنا	مسجد	حرام کا	مانند اس شخص کے کہ	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور دن

پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت

الْآخِرِ وَجَهْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

الْآخِرِ	وَ	جَهْدٍ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	لَا	يَسْتَوْنَ	عِنْدَ	اللَّهُ	وَاللَّهُ
آخرت کے	اور	جہاد کیا	بچ	راہ	اللہ کے	نہیں	برابر ہوتے	نزدیک	اللہ کے	اللہ

پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هَاجَرُوا
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	اور	ہجرت کی

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۱۹﴾ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے

وَجَهْدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةٍ

وَ	جَهْدُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَ	أَنْفُسِهِمْ	أَعْظَمُ	دَرَجَةٍ
اور	جہاد کیا	بچ	راہ	اللہ کے	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	جانوں اپنی کے	بڑے ہیں	درجے میں

اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے

عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللَّهُ	وَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَائِزُونَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	مرا دپانے والے	بشارت دیتا ہے ان کو	رب ان کا

ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اُن کا پروردگار اُن کو اپنی

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَ	جَنَّتْ	لَهُمْ	فِيهَا	نَعِيمٌ	مُّقِيمٌ
ساتھ مہربانی کے	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کے	اور	بہشتوں کے	واسطے ان کے	بچ ان کے	نعمتیں ہیں	پائیدار

رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت ہائے جاودہی ہیں ﴿۲۱﴾

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا

خُلِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	إِنَّ	اللَّهُ	عِنْدَهُ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	يَا أَيُّهَا
ہمیشہ رہیں گے	بچ اس کے	ہمیشہ	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے	ثواب ہے	بڑا	اے لوگو

(اور وہ) اُن میں ابد الابد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے ﴿۲۲﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِن

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	آبَاءَكُمْ	وَ	إِخْوَانَكُمْ	أَوْلِيَاءَ	إِن
جو	ایمان لائے ہو	مت	پکڑو	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل

اسْتَحْبُوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ط وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ

اسْتَحْبُوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْإِيمَانِ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَأُولَٰئِكَ
وہ دوست رکھیں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو کوئی	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	پس یہ لوگ

کفر کو پسند کریں تو اُن سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو اُن سے دوستی رکھیں گے

هُمُ الظَّالِمُونَ ۳۲ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظَّالِمُونَ	قُلْ	إِن كَانَ	آبَاؤُكُمْ	وَ	أَبْنَاؤُكُمْ	وَ إِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	کہہ	اگر	ہوں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے اور بھائی تمہارے

وہ ظالم ہیں ۳۲ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

وَأَزْوَاجُكُمْ	وَعَشِيرَتُكُمْ	وَأَمْوَالٌ	اقْتَرَفْتُمُوهَا	وَ	تِجَارَةٌ
اور	نیویاں تمہاری	اور	کنبہ تمہارا	اور	مال

اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِينٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَمَسْكِينٌ	تَرْضَوْنَهَا	أَحَبَّ	إِلَيْكُمْ	مِّنَ اللَّهِ
جو ڈرتے ہو	اسکے مندھ جانے سے	اور	گھر	جو پسند کرتے ہو ان کو	بہت پیارے ہیں	طرف تمہارے سے

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ

وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ط

وَرَسُولِهِ	وَجِهَادٍ	فِي	سَبِيلِهِ	فَتَرَبَّصُوا	حَتَّى	يَأْتِيَ	اللَّهُ	بِأَمْرٍ ط
اور	اس کے رسول سے	اور	جہاد سے	بچ	راہ اس کی سے	پس انتظار کرو	یہاں تک کہ	لائے

اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٣﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي

وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللَّهُ	فِي
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو	البتہ تحقیق	مدد دی تم کو	اللہ نے

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۳﴾ اللہ نے بہت سے موقعوں

مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِيرَةٍ	وَّ	يَوْمَ	حُنَيْنٍ	إِذْ	أَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت کے	اور	دن	حنین کے	جس وقت	اچھی لگی تم کو	بہتات تمہاری	پس نہ

پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْئًا	وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کفایت کیا	تم سے	کچھ	اور	تنگ ہو گئی	اوپر تمہارے	زمین	باوصف اسکے کہ	کشادہ تھی	پھر

تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم

وَلَيْتُمْ مُدَبِّرِينَ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

وَلَيْتُمْ	مُدَبِّرِينَ	ثُمَّ	أَنْزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَى	رَسُولِهِ	وَّ	عَلَى
پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر	اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اوپر	رسول اپنے کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر پھر گئے ﴿۲۴﴾ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل

الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْزَلَ	جُنُودًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَّ	عَذَّبَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
مسلمانوں کے	اور اتارے	لشکر	نہیں	دیکھا تم نے ان کو	اور	عذاب کیا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے

فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى

وَذَلِكَ	جَزَاءُ	الْكَافِرِينَ	ثُمَّ	يَتُوبُ	اللَّهُ	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	عَلَى
اور یہی ہے	سزا	کافروں کی	پھر	پھر آئے گا	اللہ	پیچھے	اس کے	اوپر

اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿۲۵﴾ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا

مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۷﴾ مومنو! مشرک تو پلید ہیں

الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

الْمُشْرِكُونَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	پس نہ	نزدیک آئیں	مسجد	حرام کے	پیچھے	ان کے برس کے

تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو

هَذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ

هَذَا	وَ	إِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيكُمُ	اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	إِنَّ
جو یہ ہے	اور	اگر	ذرت تم	فقر سے	پس البتہ	دوستند کرے گا تمکو	اللہ	سے	فضل اپنے	اگر

تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر

شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

شَاءَ	إِنَّ	اللَّهِ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
چاہے	بے شک	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَلَا	بِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَلَا	يُحَرِّمُونَ	مَا	حَرَّمَ	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ
اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	حرام جانتے	اس چیز کو کہ	حرام کیا ہے

اللہ نے اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں

وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا

وَلَا	يَدِينُونَ	دِينَ	الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	حَتَّى	يُعْطُوا
اور	نہیں	قبول کرتے	دین	سچے کو	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں	کتاب	یہاں تک کہ

اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک

الْجَزِيَّةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَغُرُونَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ

الْجَزِيَّةَ	عَنْ	يَدٍ	وَ	هُمْ	صَغُرُونَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُودُ	عُزَيْرٌ	ابْنُ
جزیہ	سے	ہاتھ اپنے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا

کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿۲۹﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے

اللَّهُ وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ

اللَّهُ	وَ	قَالَتِ	النَّصْرَى	الْمَسِيحُ	ابْنُ	اللَّهُ	ذَلِكَ	قَوْلُهُمْ
اللہ کا ہے	اور	کہا	نصاری نے	مسیح	بیٹا	اللہ کا ہے	یہ ہے	بات ان کی

ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔

بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمْ

بِأَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهُونَ	قَوْلَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	قَبْلُ	قَتَلَهُمْ
ساتھ منہوں اپنے کے	مشابہہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک

اللَّهُ ۚ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا

اللَّهُ	أَنِّي	يُؤْفَكُونَ	اتَّخَذُوا	أَحْبَارَهُمْ	وَرُهَبَانَهُمْ	أَرْبَابًا
اللہ	کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	پکڑا انہوں نے	عالموں اپنوں کو	اور درویشوں اپنوں کو	پروردگار

کرے یہ کہاں بیکہ پھرتے ہیں ﴿۳۰﴾ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَمَا أُمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا

مِنْ دُونِ	اللَّهُ	وَ	الْمَسِيحِ	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَ	مَا	أُمْرُوا	إِلَّا	لِيَعْبُدُوا
سوائے	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	نہیں	حکم کیے گئے	مگر	یہ کہ بندگی کریں

اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت

إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

إِلَهًا	وَاحِدًا	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	سُبْحَنَهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
معبود	ایک کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پاک ہے وہ	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿۳۱﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ

يُرِيدُونَ	أَنْ	يُطْفِئُوا	نُورَ	اللَّهِ	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَيَأْبَى	اللَّهُ	إِلَّا	أَنْ
------------	------	------------	-------	---------	-----------------	-----------	---------	--------	------

ارادہ کرتے ہیں یہ کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے

يُتِمُّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

يُتِمُّ	نُورَهُ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُونَ	هُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ	رَسُولَهُ
---------	---------	--------	--------	---------------	------	---------	----------	-----------

پورا کرے روشنی اپنی کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنے کو

بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ

بِالْهُدَىٰ	وَدِينِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ	عَلَى	الدِّينِ	كُلِّهِ	وَلَوْ	كَرِهَ
-------------	---------	----------	--------------	-------	----------	---------	--------	--------

ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اسکو اوپر دین سب کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں

الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ

الْمُشْرِكُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ	الْأَحْبَارِ
----------------	--------------	-----------	---------	-------	----------	-------	--------------

مشرك اے لوگو جو ایمان لائے ہو بیشک بہت سے عالموں میں

وَالرُّهْبَانِ لَيَا كْلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن

وَالرُّهْبَانِ	لَيَا كْلُونَ	أَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَيَصُدُّونَ	عَن
----------------	---------------	-----------	----------	--------------	--------------	-----

اور فقیروں میں سے البتہ کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں سے

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

سَبِيلِ	اللَّهِ	وَالَّذِينَ	يَكْنِزُونَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ
---------	---------	-------------	-------------	-----------	--------------

راہ اللہ کی اور جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا چاندی جمع کرتے ہیں

وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِشْرُهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۴﴾ يَوْمَ

وَلَا	يُنْفِقُونَهَا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	يَوْمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	بچ	راہ	اللہ کے	پس خوشخبری دے انکو ساتھ	عذاب	درد دینے والے کے جس دن

اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو عذاب الیم کی خبر سنا دو ﴿۳۴﴾ جس دن

يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

يُحْمَى	عَلَيْهَا	فِي	نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكْوَى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوبُهُمْ
گرم کیا جائیگا	اوپر اس کے	بچ	آگ	دوزخ کے	پس داغ دیئے جائیگے	ساتھ اسکے	ماتھے ان کے	اور	کروٹیں ان کی

وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں

وَطُهُورُهُمْ ۖ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

وَطُهُورُهُمْ	هَذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	فَذُوقُوا	مَا	كُنْتُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	واسطے اپنی جانوں کے	پس چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم

داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس

تَكْذِبُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي

تَكْذِبُونَ	إِنَّ	عَذَابَ	الشُّهُورِ	عِنْدَ	اللَّهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِي
جمع کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	بچ

کا مزہ چکھو ﴿۳۵﴾ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے)

كُتِبَ لِلَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ۖ

كُتِبَ	لِلَّهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	مِنْهَا	أَرْبَعَةٌ	حُرْمٌ
کتاب	اللہ کے	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ان میں سے	چار مہینے	حرام ہیں

کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں، ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذَلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوا	فِيهِنَّ	أَنْفُسَكُمْ	و	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	قائم	پس مت	ظلم کرو	بچ ان کے	آپس میں	اور	لڑو

یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب

الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

الْمُشْرِكِينَ	كَافَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُونَكُمْ	كَافَّةً	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ
مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	جانو	یکہ	اللہ	ساتھ ہے

مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں

الْمُتَّقِينَ ﴿۳۶﴾ إِنَّمَا السَّبِيُّ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ

الْمُتَّقِينَ	إِنَّمَا	السَّبِيُّ	زِيَادَةٌ	فِي	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِينَ
پرہیز گاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	آگے پیچھے کر لینا	زیادتی ہے	بچ	کفر کے	گمراہ کئے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	وہ لوگ جو

کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں

كَفَرُوا وَيُحِلُّونَهُ عَامًّا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًّا لِّیُؤَاطُوا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوا	يُحِلُّونَهُ	عَامًّا	وَ	يُحَرِّمُونَهُ	عَامًّا	لِّیُؤَاطُوا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اس کو	ایک برس	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک برس	تاکہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چھڑکے کے

پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں

حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۖ زُرِّينَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۖ

حَرَّمَ	اللَّهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللَّهُ	زُرِّينَ	لَهُمْ	سُوءُ	أَعْمَالِهِمْ
حرام کیا ہے	اللہ نے	پس حلال کریں	وہ چیز جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	زینت دیئے گئے ہیں	واسطے اسکے	برے	اعمال ان کے

گنتی پوری کر لیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۷﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا

وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَا
اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا

لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ

لَكُمْ	إِذَا	قِيلَ	لَكُمْ	أَنْفِرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	أَتَأْتَلْتُمْ	إِلَى	الْأَرْضِ
آپسے تمہارے	جس وقت	کہا جاتا ہے	آپسے تمہارے	کہ نکلو	بچ	راہ	اللہ کے	جو بھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی

ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)۔

أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ

أَرْضَيْتُمْ	بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	مِنْ	الْآخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيَاةِ
کیا راضی ہوئے ہو تم	ساتھ زندگی	دنیا کے	سے	آخرت	پس نہیں	فائدہ	زندگانی

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ إِلَّا تَتَفَرُّوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي	الْآخِرَةِ	إِلَّا	قَلِيلٌ	إِلَّا	تَتَفَرُّوا	يُعَذِّبُكُمْ	عَذَابًا
دنیا کا	بچ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں (۳۱) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا

أَلْيَا ۖ وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَصْرُوهُ شَيْئًا ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

أَلْيَا	وَيَسْتَبْدِلُ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَصْرُوهُ	شَيْئًا	وَاللَّهُ	عَلَىٰ
درد دینے والا اور	بدل لاوے گا	قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	ضرر کرو گے	کچھ	اور	اللہ

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ إِلَّا تَصْرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	إِلَّا	تَصْرُوهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللَّهُ	إِذْ	أَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد دے گا تم اس کو	پس تحقیق	مدد دی ہے اس کو	اللہ نے	جس وقت	نکال دیا تھا اس کو

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۳۲) اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔ (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	ثَانِي	اثْنَيْنِ	إِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	إِذْ	يَقُولُ	لِصَاحِبِهِ
ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں کا	جس وقت کہ	دونوں	بچ	غار کے تھے	جس وقت کہ	کہتا تھا	واسطے رفیق اپنے کے

گھر سے نکال دیا (اُس وقت) دو (نئی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکر تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اُس

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ

لَا	تَحْزَنْ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَنَا	فَأَنْزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَيْهِ	وَأَيَّدَهُ
مت	غم کھا	بیشک	اللہ	ساتھ ہمارے ہے	پس اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	اور پاس کے	اور قوت دی اس کو

وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے اُن پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی

بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۚ وَكَلِمَةُ

بِجُنُودٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	السُّفْلَىٰ	وَ	كَلِمَةُ
ساتھ لشکروں کے کہ	نہیں	دیکھا تم نے انکو	اور	کی	بات	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	نیچی	اور	بات

جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔

اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۰ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

اللَّهُ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اِنْفِرُوا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ۴۰ تم سب بار ہو یا گراں بار (یعنی مال و

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ	وَأَنْفُسِكُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ		
اور	جہاد کرو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	جانوں اپنی کے	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے

اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۴۱ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيبًا	وَسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	اسباب	نزدیک	اور سفر	میانہ

بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو ۴۱ اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے)

لَا تَبْعُوكَ وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ

لَا تَبْعُوكَ	وَ	لَكِنْ	بَعْدَتْ	عَلَيْهِمْ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَوِ
البتہ چلتے تھے پیچھے	اور	لیکن	دورگی	ان پر	راہ دراز	اور	البتہ قسمیں کھائیں گے	ساتھ اللہ کے	اگر

چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اَسْتَطْعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اَسْتَطْعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُونَ	أَنْفُسَهُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
سکتے ہم	البتہ نکلتے ہم	ساتھ تمہارے	ہلاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	اور اللہ	جانتا ہے

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۲﴾ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ

إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	عَفَا	اللَّهُ	عَنْكَ	لِمَ	أَذْنَتْ	لَهُمْ	حَتَّى	يَتَبَيَّنَ
بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تجھ سے	کیوں	پر داغی دی تو نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے

ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۳۲﴾ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَذِبِينَ ﴿۳۳﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

لَكَ	الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَ	تَعْلَمَ	الْكَذِبِينَ	لَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
واسطے تیرے	وہ لوگ کہ	سچ بولنے والے ہیں	اور	جان لیتا تو	جھوٹوں کو	نہیں	پر داغی مانگتے تجھ سے	وہ لوگ کہ

اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی؟ ﴿۳۳﴾ جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	أَنْ	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ
ایمان لائے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے

ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے

وَأَنْفُسِهِمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

وَأَنْفُسِهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ	إِنَّمَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
اور	اپنی جانوں کے	اور اللہ	جانتا ہے	پر ہیزگاروں کو	سوائے ان کے نہیں کہ	پر داغی مانگتے ہیں تجھ سے

جہاد کریں۔ اور اللہ پر ہیزگاروں سے واقف ہے ﴿۳۴﴾ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوبُهُمْ	فَهُمْ	فِي	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور	شک میں ہیں	دل ان کے	پس وہ	سچ	اپنے شک کے

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُونَ	وَ	لَوْ	أَرَادُوا	الْخُرُوجَ	لَأَعَدُّوا	لَهُ	عُدَّةً	وَ	لَكِنْ	كَرِهَ
متردد ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	البتہ تیار کرتے	واسطے اسکے	سامان	اور	لیکن	ناخوش رکھا

ہو رہے ہیں ﴿۳۵﴾ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند

اللَّهُ اتَّبَعْتَهُمْ فَنِبَّطُهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدَيْنِ ۖ لَوْ

اللَّهُ	اتَّبَعْتَهُمْ	فَنِبَّطُهُمْ	وَ	قِيلَ	اقْعُدُوا	مَعَ	الْقُعْدَيْنِ	لَوْ
اللہ نے	انھن کا	پس کا بلی سے بند کیا انکو	اور	کہا گیا	بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھے والوں کے	اگر

ہی نہ کیا تو ان کو ہلے جلے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا جہاں (معدور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو (۴۶) اگر

خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُوْضِعُوا خِلَالَكُمْ

خَرَجُوا	فِيكُمْ	مَا	زَادُوكُمْ	إِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَا	أَوْضِعُوا	خِلَالَكُمْ
نکلے	بچ تمہارے	نہ	زیادتی کرتے تم کو	مگر	فساد	اور	البتہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے	

وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے

يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ ۖ وَفِيكُمْ سَمْعُونُ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

يَبْغُونَكُمْ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيكُمْ	سَمْعُونُ	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ
چاہتے واسطے تمہارے	فتنہ	اور	بچ تمہارے	بعض لوگ ماننے والے ہیں	واسطے ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو

بِالظَّالِمِينَ ۖ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

بِالظَّالِمِينَ	لَقَدْ	ابْتَغُوا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوا	لَكَ	الْأُمُورَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	فتنہ	سے	پہلے اس	اور الٹ پلٹ کیا تھا	واسطے تیرے	کاموں کو

خوب جانتا ہے (۴۷) یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ۚ (۴۸) وَمِنْهُمْ

حَتَّىٰ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	أَمْرُ	اللَّهِ	وَهُمْ	كَرِهُونَ	وَمِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آگیا	حق	اور	ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناخوش رکھنے والے تھے	بعض ان میں سے

رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برامتنے ہی رہ گئے (۴۸) اور ان میں

مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۖ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۖ وَإِنَّ

مَنْ	يَقُولُ	اِئْذَنْ	لِي	وَ	لَا	تَفْتِنِّي	أَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوا	وَ	إِنَّ
وہ شخص ہے کہ	کہتا ہے	پروا لگی دو	مجھ کو	اور	مت	فتنہ میں ڈالو مجھ کو	خبردار ہو	بچ	فتنہ کے	گر پڑے	اور	بیشک

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔ اور

جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾ اِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيطَةٌ	بِالْكَافِرِينَ	اِنْ	تُصِيبَكَ	حَسَنَةٌ
دوزخ	البتہ گھیر رہی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تجھ کو	بھلائی

دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۳۹﴾ (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے

تَسُوهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا قَدْ اَخَذْنَا اَمْرًا

تَسُوهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِيبَكَ	مُصِيبَةٌ	يَّقُولُوا	قَدْ	اَخَذْنَا	اَمْرًا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور	اگر	پہنچے تجھ کو	مصیبت	کہتے ہیں	تحقیق	پکڑ لیا تھا ہم نے	کام اپنا

تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا اِلَّا مَا

مِنْ	قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَ	هُمْ	فَرِحُونَ	قُلْ	لَنْ	يُصِيبَنَا	اِلَّا	مَا
سے	پہلے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ	ہرگز نہ	پہنچے گا ہم کو	مگر	جو کچھ

لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں ﴿۴۰﴾ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۖ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلَانَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ
لکھا ہے	اللہ نے	واسطے ہمارے	وہی ہے	کارساز ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۴۱﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا اِلَّا اَحَدَى الْحُسْنَيْنِ ۖ وَ نَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُونَ	بِنَا	اِلَّا	اَحَدَى	الْحُسْنَيْنِ	وَ	نَحْنُ
کہہ	نہیں	تم منتظر	واسطے ہمارے	مگر	ایک	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُصِيبَكُمْ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُصِيبَكُمْ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ
منتظر ہیں	واسطے تمہارے	یہ کہ	پہنچا دے تم کو	اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس

اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے

أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا

أَوْ	بِأَيْدِينَا	فَتَرَبَّصُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُتَرَبِّصُونَ	قُلْ	أَنْفِقُوا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس منتظر ہو	بیشک ہم بھی	ساتھ تمہارے	منتظر ہیں	کہہ	خرچ کرو	خوشی سے

(عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی

أَوْ كَرِهًا لَّنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَا

أَوْ	كَرِهًا	لَّنْ	يُتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	إِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	وَمَا
یا	ناخوشی سے	ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	تم سے	بیشک تم	ہوتم	قوم	فاسق	اور نہیں

سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ اور ان

مَنْعَهُمْ أَنْ تُقَبَّلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ

مَنْعَهُمْ	أَنْ	تُقَبَّلَ	مِنْهُمْ	نَفَقَتُهُمْ	إِلَّا	أَنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِاللَّهِ
منع کیا ان کو	اس بات سے کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	خرچ ان کے	مگر	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	ساتھ اللہ کے

کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے

وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا

وَبِرَسُولِهِ	وَلَا	يَأْتُونَ	الصَّلَاةَ	إِلَّا	وَهُمْ	كُسَالَى	وَلَا	يُنْفِقُونَ	إِلَّا
اور ساتھ اسکے رسول کے	اور نہیں	آتے	نماز کو	مگر	وہ	کالی کرتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو ست و کابل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا

وَهُمْ	كَرِهُونَ	فَلَا	تُعْجِبُكَ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	إِنَّمَا
اور وہ	ناخوش رکھتے ہیں	پس نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ

تو ناخوشی سے ﴿۵۴﴾ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَتَرْهَقَ	أَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	تاکہ عذاب کے انکو	ساتھ ان چیزوں کے کہ	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور نکل جاویں	جائیں ان کی

کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ اِثْمُهُمْ لَيْسَ لَهُمْ مَآئِمَةٌ وَمَا هُمْ بِمِنكُمْ

وَهُمْ	كَافِرُونَ	وَيَخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	اِثْمُهُمْ	لَيْسَ لَهُمْ	مَآئِمَةٌ	وَمَا هُمْ	بِمِنكُمْ
اور وہ	کافر ہوں	اور	قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	بیشک وہ	البتہ تم میں سے ہیں	اور	نہیں وہ تم میں سے

وہ کافر ہی ہوں ﴿٥٥﴾ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔

وَالَّذِي هُمْ قَوْمٌ يَّفِرُّونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ

وَالَّذِي هُمْ	قَوْمٌ	يَّفِرُّونَ	لَوْ	يَجِدُونَ	مَلْجَأً	أَوْ	مَغْرَبًا	أَوْ
اور	لیکن وہ	ایک قوم ہیں کہ	ڈرتے ہیں	اگر	پائیں وہ	جگہ پناہ کی	یا	کوئی گڈھا

اصل یہ ہے کہ یہ ڈر پوک لوگ ہیں ﴿٥٦﴾ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے

مَدَّ خَلًّا لَّوَلَوْ اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْهُوكَ

مَدَّ خَلًّا	لَّوَلَوْ اِلَيْهِ	وَهُمْ	يَجْمَحُونَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَلْهُوكَ
جگہ داخل ہونے کی	البتہ پھر جائیں	طرف اس کی	اور وہ	سرکشی کرتے ہوں	اور بعض ان سے وہ ہیں	جو عیب پکڑتے ہیں تجھ کو

اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ﴿٥٧﴾ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ

فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَاِنْ اَعْطُوا مِنْهَا رِضْوَانًا لَّيْسَ لَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا

فِي الصَّدَقَاتِ	فَاِنْ اَعْطُوا	مِنْهَا	رِضْوَانًا	لَّيْسَ لَهُمْ	شُرَكَاءُ	فِيهَا
نیچ	خیرات بانٹنے کے	پس اگر	دیئے جائیں	اس میں سے	خوش ہوں	اور اگر نہ دیئے جائیں اس میں سے

(تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے

اِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوا مَا اِثْمُهُمُ اللّٰهُ

اِذَا هُمْ	يَسْخَطُونَ	وَلَوْ اَنَّهُمْ	رَضُوا	مَا اِثْمُهُمُ	اللّٰهُ
ناگہاں وہ	ناخوش ہو جاتے ہیں	اور اگر وہ	راضی ہو جاتے	اس چیز سے کہ	دی ہے ان کو اللہ نے

تو جھٹ خفا ہو جائیں ﴿٥٨﴾ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان

وَرَسُولُهُ ۚ وَ قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ

وَرَسُولُهُ	وَقَالُوا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِينَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهِ
اور اس کے رسول نے	اور کہتے	کافی ہے ہم کو	اللہ	بہت جلد دے گا ہم کو	اللہ	سے فضل اپنے

کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُولُهُ ۱۱ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ رَغِبُونَ ۱۲ اِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ

وَرَسُولُهُ	اِنَّا	اِلَى	اللّٰهِ	رَغِبُونَ	اِنَّمَا	الصَّدَقَتُ	لِلْفُقَرَاءِ
اور رسول اس کا	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کر رہے ہیں	سوئے اسکے نہیں کہ	خیرات و زکوٰۃ	واسطے فقیروں کے

اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا) (۱۱) صدقات

وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَالْمَسْكِينِ	وَالْعَمِلِينَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوبُهُمْ	وَفِي	الرِّقَابِ
اور محتاجوں کے	اور کارکنوں کے	اوپر اسکے	اور جن کو لگاتار ملتا ہے	دل ان کے	اور	آزاد کرنے گردنوں کے

(یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد

وَالْغَرَمِيِّنَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۱۳ فَرِيضَةٌ مِّن

وَالْغَرَمِيِّنَ	وَفِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ	السَّبِيلِ	فَرِيضَةٌ	مِّن
اور قرض داروں کے	اور	پہنچ	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	فرض ہے	طرف سے

کرانے میں اور قرضہ داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے۔ یہ حقوق) اللہ کی

اللّٰهِ ۱۴ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۵ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ

اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَمِنْهُمْ	الَّذِينَ	يُؤْذُونَ	النَّبِيَّ
اللہ کی	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں نبی کو

طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۱۵) اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُولُونَ هُوَ اُذُنٌ ۱۶ قُلْ اُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمُنُ بِاللّٰهِ وَيَوْمُنُ

وَيَقُولُونَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنٌ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	يَوْمُنُ	بِاللّٰهِ	وَيَوْمُنُ
اور کہتے ہیں	وہ	کان ہے	کہہ	سننے والا	بھلائی کا ہے	واسطے تمہارے	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور باور کرنا والا ہے

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے وہ اللہ کا اور مومنوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۱۷ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

لِلْمُؤْمِنِينَ	وَرَحْمَةً	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَالَّذِينَ	يُؤْذُونَ
واسطے مومنوں کے	اور رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	ایمان لاتے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ کہ	ایذا دیتے ہیں

(کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج

رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

رَسُولَ	اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	يَخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ
رسول	اللہ کے کو	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	واسطے تمہارے

پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿۲۱﴾ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی

لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا

لِيُرْضُوكُمْ	وَاللَّهُ	وَ	رَسُولُهُ	أَحَقُّ	أَنْ	يُرْضُوهُ	إِنْ	كَانُوا
تاکہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہیں	اس کے کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں وہ

قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

مُؤْمِنِينَ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّهُ	مَنْ	يُحَادِدِ	اللَّهُ	وَ	رَسُولَهُ	فَأَنَّ	لَهُ
ایمان والے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یہ کہ	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	پس یہ کہ	واسطے اسکے

زیادہ مستحق ہیں ﴿۲۲﴾ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٢٣﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيهَا	ذَٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيمُ	يَحْذَرُ
آگ	دوزخ کی	بیش رہنے والا	بچ اس کے	یہ ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں

لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جتنا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿۲۳﴾ منافق ڈرتے

الْمُنْفِقُونَ أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ط

الْمُنْفِقُونَ	أَنْ	تَنْزَلَ	عَلَيْهِمْ	سُورَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِي	قُلُوبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر ان کے	سورت کہ	خبر دے ان کو	ساتھ اس چیز کہ	بچ	انکے دلوں کے ہے

رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوا	إِنَّ	اللَّهُ	مُخْرِجٌ	مَا	تَحْذَرُونَ	وَلَئِنْ
کہہ کہ	ٹھٹھا کرو	بیشک	اللہ	نکالے والا ہے	اس چیز کا کہ	تم ڈرتے ہو	نکالنے اس سے

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اُس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿۲۴﴾ اور اگر تم

سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۖ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ

سَأَلْتَهُمْ	لَيَقُولُنَّ	إِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ	أَبِاللَّهِ	وَ	آيَاتِهِ
پوچھے تو ان سے	البتہ کہیں گے	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم تھے	بجٹ کرتے	اور	کھیلتے تھے	کہہ	کیا ساتھ اللہ کے	اور اسکی نشانوں کے

ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَرَسُولِهِ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُونَ	لَا	تَعْتَذِرُوا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور اس کے رسول کے	ہو تم	ٹھٹھا کرتے	مت	عذر کرو	تحقیق	کافر ہوئے تم	پیچھے

اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ﴿۲۵﴾ یہاں مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

إِيْمَانِكُمْ ۖ إِنَّ تَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ يُعَذِّبُ طَآئِفَةً بِآثِمِهِمْ

إِيْمَانِكُمْ	إِنَّ	تَعْفَ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	يُعَذِّبُ	طَآئِفَةً	بِآثِمِهِمْ
ایمان اپنے کے	اگر	درگزر کریں ہم	سے	ایک جماعت	تم میں سے	عذاب کریں گے ہم	ایک جماعت کو	بببب اسکے کہ وہ

کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٢٦﴾ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

كَانُوا	مُجْرِمِينَ	الْمُنْفِقُونَ	وَالْمُنْفِقَاتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ
تھے	گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعضے ان کے	سے

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ﴿۲۶﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

بَعْضٌ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

بَعْضٌ	يَأْمُرُونَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوفِ
بعضوں میں	حکم کرتے ہیں	ساتھ نامقبول کے	اور منع کرتے ہیں	سے	مقبول

ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۖ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۖ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ

وَيَقْبِضُونَ	أَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللَّهَ	فَنَسِيَهُمْ	إِنَّ	الْمُنْفِقِينَ	هُمُ
اور بند کرتے ہیں	ہاتھوں اپنے کو	بھول گئے	اللہ کو	پس بھول گیا ان کو اللہ	بیشک	منافق	وہی ہیں

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے اُن کو بھلا دیا۔ بیشک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقَتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقَتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ
فاسق	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	کافروں کو	آگ

نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	بمیش رہنے والے ہونگے	یہی	کافی ہے ان کو	اور	لعنت کی ہے	اللہ نے	اور	واسطے انکے	

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	دائم	مانند ان لوگوں کے کہ	سے	پہلے تم	تھے	اشد	تم سے	توت میں

کا عذاب (تیار) ہے ﴿۲۸﴾ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں

وَ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۖ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلٰقِهِمْ فَاسْتَبْتَعْتُمْ

وَ اَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلٰقِهِمْ	فَاسْتَبْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال میں	اور	اولاد میں	فائدہ اٹھایا انہوں نے	ساتھ اپنے حصے کے	پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے

بِخَلٰقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلٰقِهِمْ

بِخَلٰقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخَلٰقِهِمْ
ساتھ اپنے حصے کے	جیسا	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو تم سے	پہلے تم	ساتھ اپنے حصے کے	

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا

وَ خُضُّمُ كَالَّذِيْ خَاصُّوْا ۖ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَ	خُضُّمُ	كَالَّذِيْ	خَاصُّوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بحث کی تم نے	جیسے	بحث کی تھی انہوں نے	یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بیچ

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ

الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَسِرُونَ	أَلَمْ	يَأْتِهِمْ	نَبَأُ
دنیا کے	اور آخرت کے	اور	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کو خبر

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾ کیا ان کو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودٌ ۚ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ

الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَعَادٍ	وَوَثَمُودٌ	وَقَوْمُ	إِبْرَاهِيمَ
ان لوگوں کی کہ تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی

ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكِ ۖ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۚ

وَأَصْحَابِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكِ	أَتَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ
اور	رہنے والوں	مدین کی	اور الٹ دی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے

اور مدین والے اور اٹلی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

فَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ
پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان لوگوں کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو ظلم کرتے

اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

وَالْمُؤْمِنُونَ	وَالْمُؤْمِنَاتُ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	يَأْمُرُونَ
اور ایمان والے	اور ایمان والیاں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	حکم کرتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

بِالْمَعْرُوفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ
ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور	قائم رکھتے ہیں

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۖ

الزَّكَاةَ	وَ	يُطِيعُونَ	اللَّهِ	وَ	رَسُولَهُ	أُولَٰئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللَّهُ
زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	بہت جلد رحم کرے گا ان کو	اللہ

دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

إِنَّ	اللَّهِ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَعَدَ	اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ایمان والوں کو	ایمان والیوں کو

بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۝ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ

جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَمَسْكِنٍ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	بمیش رہنے والے	بچ اس کے	اور گھر

وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت

طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ۖ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۖ ذَٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِي	جَنَّتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ	اللَّهِ	أَكْبَرُ	ذَٰلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	بچ	بہشتوں	عدن کے	اور	رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے	وہ

ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)۔ اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے۔ یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يَٰ أَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنَافِقِينَ
مراد پانا	بڑا	اے	نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور منافقوں سے

کامیابی ہے ۝ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاعْلُظْ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَبئْسَ الْمَصِيرُ ۝

وَاعْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبئْسَ	الْمَصِيرُ
اور سختی کر	اوپر ان کے	اور	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ۝

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ۖ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةً الْكُفْرِ وَكَفَرُوا وَابْعَدُوا

يَحْلِفُونَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوا	وَلَقَدْ	قَالُوا	كَلِمَةً	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوا	وَابْعَدُوا
قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	کہا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	کہا ہے انہوں نے	کلمہ	کفر کا	اور کافر ہوئے

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے

اسْلَامِهِمْ وَهُمْ اِيْمَانُ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمْ

اسْلَامِهِمْ	وَهُمْ	اِيْمَانُ	يَنَالُوا	وَمَا	نَقَمُوا	اِلَّا	اَنْ	اَغْنَاهُمْ
اسلام اپنے کے	اور	قصہ کیا	اس چیز کا کہ	نہ	پہنچے اس کو	اور نہ	عیب کیا	مگر یہ کہ

کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصہ کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سادیکھا ہے سوا

اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَاِنْ يَتُوبُ اِيَّاكَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ	وَرَسُولُهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	فَاِنْ	يَتُوبُ	اِيَّاكَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاِنْ
اللہ نے	اور رسول اس کے نے	سے	فضل اپنے	پس اگر	توبہ کریں	ہوگا	بہتر	واسطے ان کے	اور اگر

اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مندرکریا ہے تو اگر یہ لوگ توبہ کریں تو ان کے حق میں بہتر

يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَتَوَلَّوْا	يُعَذِّبُهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآٰخِرَةِ	وَمَا
پھر جائیں	عذاب کرے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	سچ	دنیا کے	اور آخرت کے	اور نہیں

ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٌ ﴿٤٣﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيْرٌ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهُ
واسطے ان کے	سچ	زمین کے	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	عہد کیا	اللہ سے

ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا ﴿۴۳﴾ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا

لَيْنِ اثْنًا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٤﴾

لَيْنِ	اِثْنًا	مِنْ	فَضْلِهِ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَلَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
اگر	دے گا ہم کو	سے	فضل اپنے	البتہ خیرات دیں گے ہم	اور	البتہ ہوں گے ہم	سے

کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے ﴿۴۴﴾

فَلَبَّآ اَتَهُم مِّنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَ تَوَلَّوْا وَهُمْ

فَلَبَّآ	اَتَهُم	مِّنْ	فَضْلِهِ	بَخِلُوا	بِهِ	وَ	تَوَلَّوْا	وَهُمْ
پس جب	دیا ان کو	سے	فضل اپنے	بخلی کی	ساتھ اس کے	اور	پھر گئے	اور وہ

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے

مُعْرِضُونَ ﴿٤٦﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ

مُعْرِضُونَ	فَأَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِي	قُلُوبِهِمْ	إِلَى	يَوْمِ
منپھیرنے والے ہیں	پس اثر دے گیا ان کو	نفاق	بچ	ان کے دلوں کے	تک	اس دن

پھر بیٹھے ﴿٤٦﴾ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے

يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَ بِمَا كَانُوا

يَلْقَوْنَهُ	بِمَا	أَخْلَفُوا	اللَّهَ	مَا	وَعَدُوهُ	وَ	بِمَا	كَانُوا
کہ ملاقات کریں گے اس سے	بسبب اسکے کہ	خلاف کیا تھا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا تھا اس سے	اور	بسبب اسکے کہ	تھے وہ

ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ

يَكْذِبُونَ ﴿٤٧﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُونَ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہیں	جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	بھیدان کا

بولتے تھے ﴿٤٧﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں

وَنَجْوَاهُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ

وَنَجْوَاهُمْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	الَّذِينَ
اور مصلحت ان کی	اور	یہ کہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزوں کا	وہ لوگ کہ

اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾ جو (ذی استطاعت)

يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ

يَلْمِزُونَ	الْمُطَّوِّعِينَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	فِي	الصَّدَقَاتِ
عیب پکڑتے ہیں	رغبت کرنے والوں کو	سے	مسلمانوں میں	بچ	خیراتوں کے

مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

وَالَّذِينَ	لَا	يَجِدُونَ	إِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُونَ
اور ان لوگوں کو کہ	نہیں	پاتے	مگر	محت اپنی	پس ٹھٹھا کرتے ہیں

جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) اُن پر جو (منافق) طعن کرتے

مِنْهُمْ^ط سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ^ز وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{۷۹}

مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللَّهُ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ان سے	ٹھٹھا کرتا ہے	اللہ	ان سے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

اور ہنتے ہیں اللہ اُن پر ہنتا ہے اور اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے^{۷۹}

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ^ط إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	أَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	إِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگ واسطے ان کے	یا	نہ	بخشش مانگ واسطے ان کے	اگر	بخشش مانگے واسطے ان کے

تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ^ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا

سَبْعِينَ	مَرَّةً	فَلَنْ	يَغْفِرَ	اللَّهُ	لَهُمْ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَفَرُوا
ستر	بار	پس ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ	واسطے ان کے	یہ	اس واسطے ہے کہ	کافر ہوئے

مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ^{۸۰}

بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَاسِقِينَ
ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم

اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا^{۸۰}

فَرِحَ الْخَلَفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا

فَرِحَ	الْخَلَفُونَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلَافَ	رَسُولِ	اللَّهُ	وَكْرِهُوا
خوش ہوئے	پیچھے چھوڑ گئے	ساتھ بیٹھ رہے اپنے کے	پیچھے	رسول	اللہ کے	اور ناخوش رکھا

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر اللہ (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو نا پسند کیا

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنْ	يُجَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
یہ کہ	جہاد کریں	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	بیچ	اللہ کے

کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا

وَقَالُوا	لَا	تَنْفِرُوا	فِي	الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	أَشَدُّ	حَرًّا	
اور	کہا انہوں نے	مت	نکو	بیچ	گرمی کے	کہہ	آگ	دوزخ کی	تخت ہے	گرمی میں

اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلا۔ (اُن سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۖ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا

لَوْ	كَانُوا	يَفْقَهُونَ	فَلْيَضْحَكُوا	قَلِيلًا	وَلْيَبْكُوا	كَثِيرًا
اگر	ہوتے	سمجھتے	پس چاہیے کہ ہنس	تھوڑا	اور روویں	زیادہ

کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے (۸۱) یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	فَإِنْ	رَجَعَكَ	اللَّهُ	إِلَى
بدلے	اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	پس اگر	پھیر لے جاوے تجھ کو	اللہ	طرف

بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سارو نا ہو گا (۸۲) پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے

طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُواكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ

طَائِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَأْذِنُواكَ	لِلْخُرُوجِ	فَقُلْ	لَّنْ
ایک جماعت کے	ان میں سے	پس اجازت مانگیں تجھ سے	واسطے نکلنے کے	پس کہہ	ہرگز نہ

اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَكِنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ

تَخْرُجُوا	مَعِيَ	أَبَدًا	وَلَكِنْ	تُقَاتِلُوا	مَعِيَ	عَدُوًّا	إِنَّكُمْ
نکلو گے تم	ساتھ میرے	کبھی	اور ہرگز نہ	لڑو گے	ساتھ میرے	کسی دشمن سے	بیشک تم

اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ

رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ (۸۳)

رَضِيتُمْ	بِالْقُعُودِ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوا	مَعَ	الْخُلَفَاءِ
راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	بار	پس بیٹھ رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے

بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (۸۳)

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ أَبَدًا وَلَا تُقَمِّ عَلَى

وَلَا	تُصَلِّ	عَلَى	أَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّتَّ	أَبَدًا	وَلَا	تُقَمِّ	عَلَى
اور	مت	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	کمر جائے	کبھی	اور مت	کھڑا ہو

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

قَبْرِہُ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ

قَبْرِہُ	إِنَّهُمْ	كَفَرُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَمَاتُوا	وَهُمْ
قبر اس کی کے	بیشک وہ	کافر ہوئے	ساتھ اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مر گئے	اور وہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو

فَسِقُونَ (۸۴) وَلَا تُعْجِبَكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّهَا

فَسِقُونَ	وَلَا	تُعْجِبَكَ	أَمْوَالُهُمْ	وَأَوْلَادُهُمْ	إِنَّهَا
فاسق تھے	اور	نہ	خوش لگے تجھ کو	مال ان کے	اور اولاد ان کی

نافرمان (ہی مرے) (۸۴) اور اُن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	أَنْفُسُهُمْ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب کرے ان کو	ساتھ اس کے	بچ	دنیا کے	اور	نکل جائیں

سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور (جب) اُن کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كَافِرُونَ (۸۵) وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ

وَهُمْ	كَافِرُونَ	وَ	إِذَا	أَنْزَلْتُ	سُورَةً	أَنْ	أَمِنُوا	بِاللَّهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جس وقت	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

یہ کافر ہی ہوں (۸۵) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوا	مَعَ	رَسُولِهِ	اسْتَأْذَنَكَ	أُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ ہو کر	اس کے رسول کے	پرواگئی مانگتے ہیں تجھ سے	صاحب	دولت کے

اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ۝۸۶ رَضُوا بِأَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَعَ	الْقَعْدِيْنَ	رَضُوا	بِأَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑو ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	راضی ہوئے	ساتھ اس کے کہ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجیے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ۝۸۶ یہ اس بات سے خوش

يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَكُونُوا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہوویں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر لگی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں

ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ

يَفْقَهُونَ ۝۸۷ لَكِنَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

يَفْقَهُونَ	لَكِنَ	الرَّسُولُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے

سمجھتے ہی نہیں ۝۸۷ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمْ

جَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	وَأُولَئِكَ	لَهُمْ
جہاد کیا انہوں نے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہ لوگ	واسطے ان کے ہیں

سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ اور انہی لوگوں کے لیے

الْخَيْرَاتُ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۸۸ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

الْخَيْرَاتُ	وَأُولَئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	أَعَدَّ	اللَّهُ	لَهُمْ
بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیں ہیں	اللہ نے	واسطے ان کے

بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں ۝۸۸ اللہ نے ان کے لیے

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ

جَنَّتْ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَلِدِينَ	فِيهَا	ذَلِكَ
بیشیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	وہاں کے	یہ ہے

باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۹ وَ جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَ	جَاءَ	الْمُعَذِّرُونَ	مِنْ	الْأَعْرَابِ
مراد پانا	بڑا	اور	آئے	عذر کرنے والے	سے	گنواروں

بڑی کامیابی ہے ۱۹ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط

لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِينَ	كَذَبُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ
تاکہ اجازت دی جائے	واسطے ان کے	اور	بیٹھ رہے	وہ لوگ کہ	جھوٹ بولے	اللہ سے	اور اس کے رسول سے

ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۰ لَيْسَ

سَيُصِيبُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	لَيْسَ
جلد پہنچے گا	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	نہیں

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ۲۰ نہ تو

عَلَى الضُّعْفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا

عَلَى	الضُّعْفَاءِ	وَ	لَا	عَلَى	الْمَرْضَى	وَلَا	عَلَى	الَّذِينَ	لَا
اوپر	ناقوتانوں کے	اور	نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں

ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کے پاس خرچ

يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ط

يَجِدُونَ	مَا	يُنْفِقُونَ	حَرَجٌ	إِذَا	نَصَحُوا	لِلَّهِ	وَرَسُولِهِ
پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	تنگی	جب	خیر خواہی کریں	واسطے اللہ کے	اور اس کے رسول کے

موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ (۹۱)

مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِينَ	مِنْ	سَبِيلٍ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ
نہیں	اوپر	احسان کرنے والوں کے	کچھ	راہ الزام کی	اور	اللہ تعالیٰ	بخشنے والا

نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۹۱)

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

وَلَا	عَلَى	الَّذِينَ	إِذَا	مَا	أَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَا	أَجِدُ
اور	نہیں	اوپر	ان لوگوں کے کہ	جس وقت	کہ آتے ہیں تمہیں پاس	تاکہ تو سواری لے آؤ	کہا تو نے	نہیں	پاتا میں

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا ۖ وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

مَا	أَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَأَعْيُنُهُمْ	تَفِيضُ	مِنَ
وہ چیز کہ	سوار کروں میں تم کو	اوپر اس کے	پھر گئے	اور	آنکھیں ان کی	بہتی تھیں

کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس

الدَّمْعُ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُفْقُونَ ۖ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

الدَّمْعُ	حَزَنًا	أَلَّا	يَجِدُوا	مَا	يُفْقُونَ	إِنَّمَا	السَّبِيلُ	عَلَى
آنسوؤں	بہسب غم کے	کہ نہیں	پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ غتاب کی	اوپر

خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے (۹۲) الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۖ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ

الَّذِينَ	يَسْتَأْذِنُونَكَ	وَهُمْ	أَغْنِيَاءُ	رَضُوا	بِأَنْ	يَكُونُوا	مَعَ
ان لوگوں کے ہے کہ	اجازت مانگتے ہیں تجھ سے	اور وہ	دولت مند ہیں	راضی ہوئے	ساتھ اس بات کے کہ	ہو دیں	ساتھ

اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں

الْخَوَالِفُ ۖ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ (۹۳)

الْخَوَالِفُ	وَطَبَعَ	اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ
پیچھے رہنے والیوں کی	اور مہر رکھی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	پس وہ	نہیں	جانتے

(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں (۹۳)

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ

يَعْتَذِرُونَ	إِلَيْكُمْ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوا	لَنْ	تُؤْمِنَ
اعتذر لائیں گے	طرف تمہاری	جب	پھر آؤ گے تم	طرف ان کی	کہہ	مت	اعتذر لاؤ	ہرگز نہ	مانیں گے ہم

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو، ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں

لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهَ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَأْنَا	اللَّهُ	مِنْ	أَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ
آپ	تحقیق	بتا دی ہم کو	اللہ نے	بعض	خبریں تمہاری	اور اب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور رسول اس کا

گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے

ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	پوشیدہ	اور ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے	تھے تم

پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب

تَعْمَلُونَ ۚ سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا

تَعْمَلُونَ	سَيُخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ	إِذَا	انْقَلَبْتُمْ	إِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوا
کرتے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پھر کر جاؤ گے تم	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو

تمہیں بتائے گا ۛ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے رب و اللہ کی قسمیں کھائیں

عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجَسٌ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ

عَنْهُمْ	فَأَعْرِضُوا	عَنْهُمْ	إِنَّهُمْ	رَجَسٌ	وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ
ان سے	پس منہ پھیر لو	ان سے	بیٹک وہ	پلید ہیں	اور جہنم ان کے رہنے کی	دوزخ ہے

گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	يَخْلِفُونَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنْ
بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے	کماتے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے رب و اللہ	تاکہ تو راضی ہو	ان سے	پس اگر

اُن کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ۛ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَرْضَىٰ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْفَاسِقِينَ
راضی ہو گے	ان سے	پس بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	سے	قوم	فاسق

تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿۹۶﴾

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ

الْأَعْرَابُ	أَشَدُّ	كُفْرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	أَجْدَرُ	أَلَّا	يَعْلَمُوا	حُدُودَ	مَا	أَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	کہ نہیں	جانتے	حدیں	اس چیز کی کہ	اتارا ہے

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ

اللَّهُ	عَلَىٰ	رَسُولِهِ	وَّ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَّ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	مَنْ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	بعض	گنوار	وہ ہیں کہ

ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۖ عَلَيْهِمُ ذَايِرَةٌ

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُّ	بِكُمُ	الدَّوَائِرَ	عَلَيْهِمُ	ذَايِرَةٌ
پکڑتے ہیں	اس چیز کو کہ	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانہ کی گردشوں کا	اوپر ان کے ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع)

السَّوْءُ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

السَّوْءُ	وَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	وَّ	مِنَ	الْأَعْرَابِ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ
برائی کی	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	بعض	گنوار	جو	ایمان لائے	اللہ پر

ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتٍ

وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَّ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرْبًا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَّ	صَلَاتٍ	
اور	دن	آخرت پر	اور	پکڑتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	نزدیکیاں	نزدیک	اللہ کے	اور	دعائے خیر

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے

الرَّسُولُ ۖ اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ ۖ اِنَّ

الرَّسُولُ	اَلَا	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِي	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
پیغمبر کی	خبر دار ہو	بیشک وہ	نزدیکی ہے	واسطے ان کے	البتہ جلد داخل کرے گا ان کو	اللہ	بچ	اپنی رحمت کے	بیشک

ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لیے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالسَّابِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	آگے بڑھ جانے والے	پہلے سے

اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۹۹) جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی

وَالْاَنْصَارِ ۙ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۚ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور مدد دینے والوں سے	اور	وہ لوگ کہ	پیروی کرتے ہیں ان کی	ساتھ نیکی کے	راضی ہوا	اللہ ان سے

اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے

وَرَضُوا عَنْهُ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَرَضُوا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَنَّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهَارُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور راضی ہوئے وہ اس سے	اور	تیار کی ہیں	واسطے ان کے	بیشک	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	بچان کے

اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں

اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْاَعْرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُم	مِّنَ	الْاَعْرَابِ
ہمیشہ	یہ ہے	مرا دپانا	بڑا	اور ان لوگوں سے کہ	گردو تہارے ہیں	سے	گنواروں

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے (۱۰۰) اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی

مُنٰفِقُوْنَ ۖ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۚ مَرَدُّوْا عَلٰی النِّفَاقِ ۚ

مُنٰفِقُوْنَ	و	مِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُّوْا	عَلٰی	النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	بعض لوگ	اہل	مدینہ بھی	سرخشی کرتے ہیں	اوپر	نفاق کے

منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ

لَا	تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّونَ	إِلَىٰ
نہیں	جانتا تو ان کو	ہم	جانتے ہیں ان کو	ہم جلد عذاب کریں گے ان کو	دو بار	پھر	پھرے جائیں گے	طرف

تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝۱۱۱ وَأَخْرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيمٍ	وَ	أَخْرُونَ	اعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ	خَلَطُوا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کے	اور	اور لوگ ہیں کہ	اقرار کرتے ہیں	ساتھ گناہوں اپنے کے	ملا دیا ہے	عمل ایک

لوٹائے جائیں گے ۱۱۱ اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں

صَالِحًا وَآخِرَ سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ

صَالِحًا	وَ	آخِرَ	سَيِّئًا	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَنْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ
اچھا	اور	دوسرا	برا	قریب ہے	اللہ	یکہ	پھر آئے	اوپر ان کے	بے شک	اللہ

نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلادیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۱۲ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	خُذْ	مِنْ	أَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	و	تُزَكِّيهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	لے	سے	مال ان کے	زکوٰۃ کہ	پاک کرے تو ان کو	اور	پاکیزہ کرے تو ان کو

بخشنے والا مہربان ہے ۱۱۲ اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں

بِهَا وَصَلَّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

بِهَا	وَصَلَّ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	صَلَاتَكَ	سَكَنٌ	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ
ساتھ اسکے	اور دعائے خیر بھیج	اوپر ان کے	بیشک	دعا تیری	تسکین ہے	واسطے ان کے	اور	اللہ	سننے والا

بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔ اور اللہ سننے والا

عَلِيمٌ ۝۱۱۳ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ

عَلِيمٌ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهِ	وَيَأْخُذُ
جانتے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	یکہ	اللہ	وہی ہے کہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے	بندوں اپنے	اور

جانتے والا ہے ۱۱۳ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات)

الصَّدَقْتُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۳﴾ وَقُلْ اْعْمَلُوا فِى سَبِيلِى

الصَّدَقْتُ	وَأَنَّ	اللَّهِ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	وَقُلْ	اْعْمَلُوا	فِى سَبِيلِى
زکوٰتیں	اور	یہ کہ	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اور	کہو کہ عمل کرو

لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۳﴾ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ۔

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ	وَالْمُؤْمِنُونَ	وَسَتُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ
اللہ	عمل تمہارے	اور	رسول اس کا	اور	ایمان والے	اور	البتہ پھرے جاؤ گے تم

اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۴﴾ وَأَخْرُوجُونَ

وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَأَخْرُوجُونَ	مُزْجُونَ
اور	ظاہر کے	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تختم کرتے	اور کئی شخص ہیں کہ	ڈھیل دیئے گئے ہیں

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا ﴿۱۴۴﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے

لَا مَرَّ لِلَّهِ أَمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَأَمَّا يُتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۴۵﴾

لَا مَرَّ	لِلَّهِ	أَمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَأَمَّا	يُتُوبُ	عَلَيْهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
واسطے حکم	اللہ کے	یا	عذاب کرے گا ان کو	اور	یا	پھر آئے گا	اور	پر ان کے	اللہ

عالم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۴۵﴾

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَكُفْرًا	وَتَفْرِيقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِينَ	
اور	جب لوگوں نے	پکڑی	مسجد	ضرر پہنچانے کو	اور	کفر کرنے کو	اور	جدائی ڈالنے کو
							درمیان	ایمان والوں کے

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں

وَارْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلِيَحْلِفْنَ إِنْ

وَارْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللَّهِ	وَرَسُولَهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَلِيَحْلِفْنَ	إِنْ
اور گھات لگانے کو	واسطے اس شخص کے کہ	لڑائی کر رہا ہے	اللہ سے	اور	اس کے رسول سے	سے	پہلے	اور البتہ قسمیں کھائیں گے

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١٤﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ

أَرَدْنَا	إِلَّا	الْحُسْنَىٰ	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	لَا	تَقُمْ	فِيهِ
ارادہ کیا تھا ہم نے	مگر	نیکی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	یہ کہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	مت	کھڑا ہو

کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱۴﴾ تم اس (مسجد)

أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ

أَبَدًا	لِمَسْجِدٍ	أُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوَىٰ	مِنْ	أَوَّلِ	يَوْمٍ	أَحَقُّ	أَنْ	تَقُومَ
کبھی	البتہ وہ مسجد کہ	بنیاد رکھی گئی ہے	اوپر	پرہیزگاری کے	سے	پہلے	دن	بہت لائق ہے	یہ کہ	تو کھڑا ہو

میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس

فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فِيهِ	فِيهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّونَ	أَنْ	يَتَّخِذُوا	وَاللَّهُ	يُحِبُّ
بچہ اس کے	بچہ اس کے	مرد ہیں کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ	پاکی کریں	اور	اللہ دوست رکھتا ہے

میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی

الْبَاطِرِينَ ﴿١١٥﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ

الْبَاطِرِينَ	أَفَمَنْ	أَسَّسَ	بُنْيَانَهُ	عَلَى	تَقْوَىٰ	مِنْ	اللَّهُ
پاکی کرنے والوں کو	کیا پس جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	تقویٰ کے	سے	اللہ

کو پسند کرتا ہے ﴿۱۱۵﴾ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ

وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ	أَمْ	مَنْ	أَسَّسَ	بُنْيَانَهُ	عَلَى	شَفَا	جُرْفٍ	هَارٍ
اور رضامندی کے	بہتر ہے	یا	جو شخص کہ	بنیاد رکھے	عمارت اپنی کی	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والی کے

پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارے پر رکھی

فَأَنهَارٍ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١١٦﴾

فَأَنهَارٍ	بِهِ	فِي	نَارٍ	جَهَنَّمَ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ
پس لے کرے	اس کو	بچ	آگ	دوزخ کے	اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	ظالموں کو

کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۱۶﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

بیش رہے گی عمارت ان کی جو بنائی ہے انہوں نے شک و شبہ ان کے دلوں کے مگر یہ کہ نکلے نکلے کٹ جائیں

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متروک رکھے گی) مگر یہ کہ ان کے دل

قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

دل ان کے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے بیشک اللہ نے مولیٰ ہیں سے مسلمانوں

پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۝۱۰۰ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جانیں ان کی اور مال ان کے بدلے اس کے کہ واسطے ان کے بہشت ہے لڑیں گے سبیل راہ اللہ کے

مال خرید لیے ہیں (اور اس کے عوض میں ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيُقْتَلُونَ وَيُقَتَّلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

فَيُقْتَلُونَ وَيُقَتَّلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

پس مارے گئے اور مارے جائیں گے وعدہ ہے اوپر اس کے سچ سچ تورات اور انجیل کے

تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل میں سچا

وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

اور قرآن مجید کے اور کون شخص بہت پورا کرنے والا ہے عہد اپنے کو سے اللہ پس خوش وقت ہو تم ساتھ سوداگری اپنی کے جو

وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے)۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے

بَايِعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۰۱ التَّائِبُونَ الْعِبْدُونَ

بَايِعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۰۱ التَّائِبُونَ الْعِبْدُونَ

سوداگری کی تم نے ساتھ اسکے اور یہ وہی ہے مراد پانا بڑا توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں

اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ۝۱۰۱ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحَمْدُ وَالسَّابِّحُونَ الرَّكَعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ

الْحَمْدُ	السَّابِّحُونَ	الرَّكَعُونَ	السَّجِدُونَ	الْأَمْرُونَ
تعریف کرنے والے ہیں	اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں	رکوع کرنے والے ہیں	سجدہ کرنے والے ہیں	حکم کرنے والے ہیں
حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا				
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط				
بِالْمَعْرُوفِ	وَالنَّاهُونَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَالْحَفِظُونَ	لِحُدُودِ اللَّهِ
بھلائی کا	اور	منع کرنے والے ہیں	نامعقول	اور نگاہ رکھنے والے ہیں
امر کرنے والے، بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔				

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٣﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	يَسْتَغْفِرُوا
اور	بشارت دے	ایمان والوں کو	نہیں	تھالائق	واسطے نبی کے	اور واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	یہ کہ بخشش مانگیں
اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۱۳﴾ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر								

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِينَ	وَلَوْ	كَانُوا	أُولَىٰ	قُرْبَىٰ	مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	أَنَّهُمْ
واسطے مشرکوں کے	اور	اگرچہ	ہوں	صاحب	قربابت کے	بیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	واسطے ان کے
یہ کہ وہ ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے									

أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ

أَصْحَابِ	الْجَحِيمِ	وَمَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	إِبْرَاهِيمَ	لِأَبِيهِ	إِلَّا	عَنْ
رہنے والے	دوزخ کے ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	مگر بسبب
قربابت دار ہی ہوں ﴿۱۱۴﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا								

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ط إِنَّ

مَوْعِدَةٍ	وَعَدَهَا	إِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	أَنَّهُ	عَدُوٌّ	لِلَّهِ	تَبَرَّأَ	مِنْهُ	إِنَّ
وعدے کے کہ	وعدہ کیا تھا	اس سے یہ	پس جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	بیزار ہوا	اس سے	بیشک
جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ											

اِبْرٰهِيْمَ لَا وَاٰهَ حَلِيْمٍ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ

اِبْرٰهِيْمَ	لَا وَاٰهَ	حَلِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ
ابراہیم	البتہ درمند تھا	تحمل والا	اور	نہیں	تھی شان	اللہ کی	یہ کہ گمراہ ٹھہرا دے	قوم کو	پیچھے	اسکے کہ

ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ہدایت کیا ہے ان کو	یہاں تک کہ	بیان کرے	واسطے انکے کہ	کس چیز سے	بچیں	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۖ يُحْيِ وَيُمِيْتُ ۚ وَمَا لَكُمْ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيِ	وَيُمِيْتُ	وَمَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں واسطے تمہارے

اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلٰى	النَّبِيِّ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار	تحقیق	پھر آیا	اللہ	اوپر	نبی کے

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۶﴾ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِى سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ

وَالْمُهَاجِرِينَ	وَالْأَنْصَارِ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	فِي	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اور وطن چھوڑنے والوں پر	اور مدد دینے والوں پر	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	بچ	وقت	تختی کے

اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی

مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	قریب تھا کہ	کج ہو جائیں	دل	ایک جماعت کے	ان میں سے	پھر	پھر آیا	اوپر انکے	بیشک وہ	ساتھ لائے

گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ اُن پر

رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۝۱۱۷ وَ عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ۝ حَتَّىٰ إِذَا

رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	وَ	عَلَى الثَّلَاثَةِ	الَّذِينَ	خَلَفُوا	حَتَّىٰ	إِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر تین شخصوں کے	جو کہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ۝۱۱۷ اور اُن تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

صَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَصَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

صَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	صَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنْفُسُهُمْ
تنگ ہو گئی	اوپر ان کے	زمین	ساتھ اس کے	کشاہتھی	اور	تنگ ہو گئیں	اوپر ان کے	جانیں ان کی

زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دھیر ہو گئیں

وَضُكُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۝ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۝

وَضُكُّوا	أَنْ	لَا	مَلْجَأَ	مِنَ	اللَّهِ	إِلَّا	إِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوا
اور جانا نہوں نے	یہ کہ	نہیں	پناہ	سے	اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	پھر آیا	اوپر ان کے	تاکہ پھر آئیں وہ

اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۝۱۱۸ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَكُونُوا	مَعَ	الصَّادِقِينَ	مَا	كَانَ	لِأَهْلِ	الْمَدِينَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہو جاؤ	ساتھ	چچوں کے	نہیں	تھلاؤ	دیسٹر رہنے والوں	مدینہ کے	اور	وہ کہ جو

اور راستبازوں کے ساتھ رہو ۝۱۱۹ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی

مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ

مِّنَ	الْأَعْرَابِ	أَنْ	يَتَخَلَّفُوا	عَنْ	رَّسُولِ	اللَّهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوا	بِأَنْفُسِهِمْ
سے	گنواروں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ	رغبت کریں	بقاع آرام جان اپنی کے

رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ

عَنْ نَفْسِهِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ

عَنْ نَفْسِهِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا	يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
چھوڑ کر جان اس کی کو	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاں	اور	نہ	محنت

عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاں کی یا محنت کی

وَلَا مَخَصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخَصَصَةٌ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَّ	لَا	يَطْئُونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہیں	چلتے	ایسی جگہ چلنے کی	غصہ میں لاوے	کافروں کو

یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَّ	لَا	يَنَالُونَ	مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهِ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	إِنَّ	اللَّهَ
اور	نہیں	لپٹتے	سے	دشمن	کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	بسب ان کے	عمل	نیک	بیگ	اللہ

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۚ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً

لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَّ	لَا	يُنْفِقُونَ	نَفَقَةً	صَغِيرَةً
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا	چھوٹا

اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۱۲۰) اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا

وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًّا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

وَلَا	كَبِيرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُونَ	وَادِيًّا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللَّهُ	أَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	کاٹتے	کسی جنگل کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے ان کے	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر

یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۖ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَّ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُونَ	لِيَنْفِرُوا	كَافَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	اور	نہ	تھے	مسلمان	کہ نکل جائیں	سارے	پس کیوں	نہ

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے (۱۲۱) اور یہ تو ہونے لگتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا

مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَائِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوا	فِي	الدِّينِ	وَلِيُنذِرُوا
سے	ہر	فرقے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ سکیں	بچ	دین کے	اور تاکہ ڈرائیں

ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٣٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

قَوْمَهُمْ	إِذَا	رَجَعُوا	إِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
قوم اپنی کو	جب	پھر جائیں	طرف ان کی	شاید کہ وہ	بچیں	اے لوگو	جو

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ حذر کرتے ﴿۱۳۲﴾ اے اہل ایمان! اپنے

أَمْوَالَكُمْ الَّذِينَ يَكُونُ لَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ط

أَمْوَالَكُمْ	الَّذِينَ	يَكُونُ لَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَلِيَجِدُوا	فِيكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	ان لوگوں سے جو	پاس تمہارے ہیں	سے کافروں	اور چاہے کہ پاویں	بچ تمہارے	تختی

نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی سخت وقت جنگ) معلوم کریں۔

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

وَأَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَإِذَا مَا	أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
اور جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ	پرہیزگاروں کے ہے	اور جب	کہ اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پس بعض میں ان میں سے	جو

اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۳۳﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْ هَذِهِ إِيْمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَرَأَدَتْهُمْ إِيْمَانًا

يَقُولُ	أَيْكُمُ	زَادَتْ	هَذِهِ	إِيْمَانًا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَرَأَدَتْهُمْ	إِيْمَانًا
کہتے ہیں	کس کو تم میں سے	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا

وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٣٤﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَرَأَدَتْهُمْ

وَهُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	فَرَأَدَتْهُمْ
اور وہ	خوش وقت ہوتے ہیں	اور	اپر	جو لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	پس زیادہ کی ان کو

اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۳۴﴾ اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خست پر خست

رَجَسًا إِلَىٰ رَجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾ أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ

رَجَسًا	إِلَىٰ	رَجْسِهِمْ	وَمَاتُوا	وَهُمْ	كَافِرُونَ	أَوْ	لَا	يَرَوْنَ	أَنَّهُمْ
نجاست	ساتھ	ان کی نجاست کے	اور مر گئے	اور وہ	کافر ہیں	کیا	نہیں	دیکھتے	یکہ وہ

زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ

يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ

يُفْتَنُونَ	فِي	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	أَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوبُونَ	وَلَا	هُمْ
بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں	بچ	ہر	برس کے	ایک بار	یا	دو بار	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور نہ	وہ

یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ

يَذْكُرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ

يَذْكُرُونَ	وَإِذَا	مَا أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ
نہایت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	نظر کرتے ہیں	بعض ان کے	طرف

نہایت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعْضٌ ۚ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ

بَعْضٌ	هَلْ	يَرِيكُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوا	صَرَفَ	اللَّهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تم کو	کوئی	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

قُلُوبَهُمْ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَفْقَهُونَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ
ان کے دلوں کو	بسبب اس کے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر

کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۱۲۷﴾ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ	أَنْفُسِكُمْ	عَزِيزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيصٌ	عَلَيْكُمْ
سے	نفس تمہارے	شاق ہے	اور اس کے	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	حرص کرنے والا ہے	اور پھلائی تمہاری کے

آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

بِالْمُؤْمِنِينَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	قُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ﴿۱۳۸﴾ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۳۹﴾

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ ہے	پروردگار	تخت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۳۹﴾

آیتھا ۱۰۹ ۱۰ سُورَةُ يُونس مَكِّيَّةٌ ۵۱ رُكُوعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الرَّ	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْحَكِيمِ	أَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	أَنْ
الرَّ	یہ ہیں	نشانیاں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعجب	یہ کہ

الرَّ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم

أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

أَوْحَيْنَا	إِلَى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	أَنْ	أَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا
وحی بھیجی ہم نے	طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور	خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں

نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے

أَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صَدَقَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ﴿۲﴾ قَالَ الْكُفْرُونَ إِنَّ هَذَا

أَنْ	لَهُمْ	قَدَمٌ	صَدَقَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكُفْرُونَ	إِنَّ	هَذَا
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	راستی	نزدیک	انکے پروردگار کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ